|  |  |
| --- | --- |
| ہمت تھی یہ کس میں در خیبر کو اکھاڑے  انتر کو کرے زیر و مرحب کو پچھاڑے  گہوارے میں لیٹے ہوئے اژدر کو بھی پھاڑے  ڈوبے ہوئے سورج کو جو مغرب سے اُبھارے  یہ کون عجائب کا مظہر کون ولی ہے | کعبے میں ہے مولود کے سیپی میں گوہر ہے  یہ نور کی بارش ہے کے حوروں کا سفر ہے  دیوار بنی در یہ تو حیدر کا اثر ہے  مکے کی فضاؤں میں بھی پھیلی یہ خبر ہے  کس نور سے ملنے کو چلا نورِ نبی ہے |
| گلشن میں ہر ایک پھول پہ مستی سی چڑھی ہے  غنچے پہ تبسم ہے کہ پُر کیف گھڑی ہے  نرجس بھی ہے خوشحال صدا چشم بھری ہے  گلزار کی ہر شاخ ترف کعبہ مڑی ہے  \*اس گلِ محمد کے بغل میں جو کلی ہے | کعبے سے امامت کی کرن پھوٹ رہی ہے  ہلچل ہے ملائک میں کہ صف ٹوٹ رہی ہے  کفار و منافق کی کمر ٹوٹ رہی ہے  مکے کی زمین در نجف لوٹ رہی ہے  قدسی کی صدا تا بہ فلک صرف یہی ہے |
| اونٹوں کی قطاروں کو جو خیرات کیا ہو  سہ روزوں کی جو نانے جمے بخش دیا ہو  سائل کو رکوع میں جو انگوٹھی کو دیا ہو  شب روز یتیموں میں غذاء صرف کیا ہو  \*حاتم ہے کجا یہ تو سخی ابنِ سخی ہے | یہ مہِ ولاء ہم نے بڑی شان سے پی ہے  ہم سے جو بچی تھی اُسے جبرائیل نے پی ہے  میثم نے اسے چڑھ کے سرِ دار پہ پی ہے  شب روز ابوذر نے جلاوطنی میں پی ہے  اس میکدہ ِ کوثر کا فقط ایک دھنی ہے |
| مسجد کے میناروں کی صداؤں میں چھپا ہے  کعبے کے ہر ایک سنگ کے اندر یہ کھدا ہے  ہر قلب پہ مومن کے یہ از خون لکھا ہے  دشمن بھی ہے انجان مگر یہ تو پتا ہے  \*یہ آخری مرسل کا بلا فصل وصی ہے | معراج ہوئی عرش کی جب آئے محمد  دیدار کی الفت میں پہنچ پائے محمد  آواز تھی مانوس نہ گھبرائے محمد  چاہا کرے سوال پر شرمائے محمد  آواز یہ کسکی ہے جو پردے سے چلی ہے |
| ہجرت کی رات جانِ محمد پر بنی ہے  ایک جان ہے خطرے میں تو ایک جان بچی ہے  بستر پہ ہے کوئی کوئی ہمراہِ نبی ہے  دشمن یہ سمجھتے ہیں کہ چادر میں نبی ہے  \*یہ کون ہے بستر پہ جو ہم شکلِ نبی ہے | اللہ کا ولی لم یزلی مولا علی ہے  احمد کا وصی کشف ِولی مولا علی ہے  خیبر کا غنی نادِ علی مولا علی ہے  محشر کا شفی نورِ جلی مولا علی ہے  شب روز یہ کہتا ہے تؔقی عشقِ منی ہے |